

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الحمد لله الذي هدانا لهذا
ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

[مرزا قادیانی اور اس کی کذب بیانی]

کذبات مرزا

مبلغ اسلام ابو عبیدہ نظام الدینؒ بی۔ اے



تعارف

ہمارے محترم بزرگ جناب ابو عبیدہ نظام الدین بی۔ اے، مبلغ اسلام نے مرزا قادیانی کے جھوٹوں کو جمع کرنے کا کام شروع کیا اس رسالہ میں آپ نے چون جھوٹ جمع کیے۔ دوسری کتاب برق آسانی میں دو سو دو جھوٹ جمع کیے۔ یہ کل دو چھپن جھوٹ ہوئے۔ مصنف مرحوم، مرزا ملعون کے چھ صد جھوٹ جمع کر چکے تھے۔ باقی نہ مل سکے۔ (مرتب)

کذبات مرزا: تمہید

حضرات میں نے کئی ماہ ہوئے ایک ٹریکٹ میں اعلان کیا تھا کہ عنقریب مرزا غلام احمد قادیانی کی صریح کذب بیانیوں (سفید جھوٹوں) کی ایک طویل فہرست شائع کروں گا۔ مگر کثرت مشاغل کے باعث آج تک اس کی اشاعت سے قاصر رہا۔ اب بھی ایک سکول ماسٹر کے لیے فرصت کہاں ہو سکتی ہے کیونکہ سالانہ امتحان قریب ہے مگر احباب کے تقاضائے اور بے شمار متلاشیان حق کے پیہم اصرار کی وجہ سے عدیم الفرستی کے باوجود اکاذیب مرزا قادیانی بہت جلدی شائع کرنے پڑے۔ میرا روئے سخن اس ٹریکٹ میں احمدی حضرات (لاہوری + قادیانی) سے زیادہ ہوگا کیونکہ تجربہ کی بنا پر معلوم ہوا ہے کہ ان میں کی اکثر سعید رو میں صحیح استدلال کو دیکھ سن کر دوبارہ دائرہ اسلام میں داخل ہونے میں عار نہیں سمجھتیں۔ چنانچہ اخباری دنیا سے واقفیت رکھنے والے حضرات پر خوب عیاں ہے۔ نیز مولانا لال حسین اختر مصنف ”ترک مرزائیت“ اس پر ایک زبردست دلیل ہیں۔ بہر حال اس مضمون کی اشاعت سے امید قوی ہے کہ اگر کوئی صاحب خالی الذہن ہو کر خلوص نیت سے مطالعہ کرے گا تو ضرور مرزا قادیانی سے قطع تعلق کر کے دوبارہ سرکارِ مدینہ ﷺ کے جھنڈے تلے پناہ لے گا۔ مرزا قادیانی کے دعاوی بہت سے ہیں ان میں سے مشہور ترین نبی، مسیح موعود، مجدد، مہدی ہونے کے ہیں۔ میرا اور تمام اہل اسلام کا عقیدہ ہے وہ نبی وغیرہ تو کیا ہوتے وہ ایک سیدھے سادھے مسلمان بلکہ سچ کہوں تو ایک

سچے انسان بھی نہ تھے۔ آخر عیسائیوں، یہودیوں، پارسیوں اور ہندوؤں وغیرہ میں بھی باوجود ان کے کفر کے بہت سے ایسے انسان آپ کو ملیں گے جنہوں نے عمر بھر کبھی جھوٹ نہیں بولا ہوگا۔ خاص کر وہ جھوٹ جو دوسرے انسانوں کو دھوکہ دینے والا ہو۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ قطع نظر شرعی مذمت کے جھوٹ بولنا ایک اخلاقی گناہ ہے۔ لعنة الله على الكاذبین (جھوٹوں پر خدا کی لعنت) فیصلہ خدائی ہے۔ لیکن اتمام حجت کے طور پر جھوٹ اور جھوٹے کے متعلق خود مرزا قادیانی کے اقوال ملاحظہ کیجئے۔ شاید جیسی جھوٹ کی مذمت سمجھ میں آ سکے۔

قول مرزا نمبر ۱..... ”جب ایک بات میں کوئی جھوٹا ثابت ہو جائے تو پھر دوسری باتوں میں بھی اس پر کوئی اعتبار نہیں رہتا۔“ (چشمہ معرفت ص ۲۲۲ خزائن ج ۲۳ ص ۲۳۱) قول مرزا نمبر ۲..... ”ظاہر ہے کہ ایک دل سے دو متناقض باتیں نہیں نکل سکتیں کیونکہ ایسے طریق سے یا تو انسان پاگل کہلاتا ہے یا منافق۔“ (ست بچن ص ۳۱ خزائن ج ۱۰ ص ۱۳۳) قول مرزا نمبر ۳..... ”جیسا کہ بت پوجنا شرک ہے جھوٹ بولنا بھی شرک ہے۔ ان دونوں باتوں میں کچھ فرق نہیں۔“ (ملخص الحکم ۱۱ صفر ۱۳۲۳ھ ج ۹ نمبر ۱۳ ص ۵، مورخہ ۱۷ اپریل ۱۹۰۵ء) قول مرزا نمبر ۴..... ”جھوٹ بولنے سے بدتر دنیا میں کوئی کام نہیں۔“

(تمہ ھقیقۃ الوحی ص ۲۶ خزائن ج ۲۲ ص ۲۵۹)

قول مرزا نمبر ۵..... ”غلط بیانی اور بہتان طرازی نہایت ہی شریر اور بد ذات آدمیوں کا کام ہے۔“ (آریہ دھرم ص ۱۱ خزائن ج ۱۰ ص ۱۳) اب ذیل میں مرزا قادیانی کے صریح جھوٹوں کی ایک طویل فہرست درج کرتا ہوں تاکہ مرزا قادیانی کو ان کے اسلام اور مجددیت و نبوت کی بحث سے پہلے انسانیت اور اخلاق کی کسوٹی پر پرکھ کر دیکھا جائے کہ آیا وہ اس قابل انسان تھے کہ ان کی بات یا دعویٰ کو سنا بھی جائے۔

جھوٹ ۱..... ”میرے وقت میں فرشتوں اور شیاطین کا آخری جنگ ہے اور خدا اس وقت وہ نشان دکھائے گا جو اس نے کبھی دکھائے نہیں گویا خدا زمین پر اتر آیا۔ جیسا کہ فرماتا ہے۔ یوم یاتی ربک فی ظلل من الغمام یعنی اس دن بادلوں میں تیرا خدا آئے گا۔“ (ھقیقۃ الوحی ص ۱۵۲ خزائن ج ۲۲ ص ۱۵۸)

ابو عبیدہ: یہ محض خدا پر افتراء ہے۔ بہتان ہے۔ قرآن شریف میں یہ کوئی آیت نہیں ہے بلکہ خود مرزائی الہامات میں کہیں موجود نہیں۔

جھوٹ..... ۲ ”اور یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ خدا بعض جگہ انسانی گریہ یعنی صرف ونحو کے ماتحت نہیں چلتا اس کی نظیریں قرآن شریف میں بہت پائی جاتی ہیں۔ چنانچہ اِنْ هٰذَا اِنْ لِّسُحْرَانِ اِنْسَانِي نُحُوْكَ رُو سے ان ہڈین چاہیے۔“

(حقیقۃ الوحی ص ۳۰۳ کا حاشیہ خزائن ج ۲۲ ص ۳۱۷)

ابو عبیدہ: جناب عالی صریح جھوٹ ہے۔ قرآن شریف میں کوئی ایسی غلطی نہیں۔ آپ کو نحو آتی نہیں ورنہ یہ بہتان نہ باندھتے۔

جھوٹ..... ۳ ”قرآن شریف خدا کی کلام اور میرے منہ کی باتیں ہیں۔“

(حقیقۃ الوحی ص ۸۴ خزائن ج ۲۲ ص ۸۷)

ابو عبیدہ: جھوٹ ظاہر ہے خدا کی کلام مرزا قادیانی کے منہ کی باتیں کیسے ہو سکتی ہیں؟ ہاں جو قادیانی مرزا قادیانی کے الہام یا کشف وراتینی فی المنام عین اللہ یعنی میں (مرزا) نے خواب میں اپنے کو خدا دیکھا۔ وَتَيَقَّنْتُ اِنِّيْ هُوَ اور میں نے یقین کیا میں وہی ہوں۔“ (آئینہ کمالات اسلام ص ۵۶۳ خزائن ج ۵ ص ایضاً) کو صحیح مانتے ہوں ان کے نزدیک یہ جھوٹ نہ ہو تو ممکن ہے۔

جھوٹ..... ۴ ”قرآن شریف میں اوّل سے آخر تک جس جس جگہ توفی کا لفظ آیا ہے۔ ان تمام مقامات میں توفی کے معنی موت ہی لیے گئے ہیں۔“

(ازالہ ادہام ص ۲۳۷ خزائن ج ۳ ص ۲۲۳ حاشیہ)

ابو عبیدہ: مرزا قادیانی! یہ آپ کا صریح جھوٹ اور دھوکہ ہے۔ کیا آپ نے قرآن شریف میں وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّى كُمْ بِاللَّيْلِ نہیں پڑھا۔ اس کے معنی موت کے کون عقلمند کر سکتا ہے؟ اسی قسم کی اور کئی آیات ہیں جہاں موت کے معنی کرنے ناممکن ہیں۔

جھوٹ..... ۵ ”اس علیم و حکیم کا قرآن شریف میں بیان فرمانا کہ ۱۸۵۷ء میں میرا کلام آسمان پر اٹھا لیا جائے گا۔ یہی معنی رکھتا ہے کہ مسلمان اس پر عمل نہیں کریں گے۔“

(ازالہ ادہام ص ۲۸ خزائن ج ۳ ص ۳۹۰ حاشیہ)

ابو عبیدہ: اے قادیانی دوستو! مرزا قادیانی تو فوت ہو چکے۔ آپ میں سے کوئی صاحب ان کی نمائندگی کر کے اس مضمون کی آیت قرآن شریف سے نکال کر مرزا قادیانی کو سچا ثابت کرنے ورنہ توبہ کرو ایسے شخص کی بیعت سے جو خدا پر افتراء باندھنا شرعہ مادر سے بھی زیادہ حلال سمجھتا ہے۔

جھوٹ..... ۶ ”ایک اور حدیث ابن مریم کے فوت ہونے پر دلالت کرتی ہے اور وہ یہ کہ آنحضرت ﷺ سے پوچھا گیا کہ قیامت کب آئے گی تو آپ نے فرمایا کہ آج کی تاریخ سے ۱۰۰ برس تک تمام بنی آدم پر قیامت آجائے گی۔“ (ازالمص ۲۵۲ خزائن ج ۳ ص ۴۷۷) ابو عبیدہ: یہ صریح بہتان ہے۔ تحریف ہے۔ کوئی ایسی صحیح حدیث نہیں جس کے معنی ان الفاظ سے عربی کا ایک ادنیٰ طالب علم بھی کر سکے۔

جھوٹ..... ۷ ”وہ خلیفہ جس کی نسبت بخاری میں لکھا ہے کہ آسمان سے اس کی نسبت آواز آئے گی کہ هذا خلیفۃ اللہ المہدی۔ اب سوچو کہ یہ حدیث کس پایہ اور مرتبہ کی ہے جو ایسی کتاب میں درج ہے جو اصح الکتاب بعد کتاب اللہ ہے۔“ (شہادۃ القرآن ص ۴۱ خزائن ج ۶ ص ۳۳۷)

ابو عبیدہ: قادیانی حضرات سے میری مودبانہ درخواست ہے کہ اس مضمون کو غور سے پڑھو اور خیال فرماؤ کہ کس قدر زور دار الفاظ میں پبلک کو بخاری کا واسطہ دے کر اس حدیث کی صحت کا یقین دلا رہے ہیں۔ اگر یہ جھوٹ اور دھوکہ نہیں تو پھر بتاؤ دھوکہ اور کس جانور کا نام ہے؟ کیونکہ یہ حدیث دنیا کی کسی بخاری شریف میں نہیں۔

جھوٹ..... ۸ ”اے عزیزو تم نے وہ وقت پایا ہے جس کی بشارت تمام نبیوں نے دی ہے اور اس شخص (مرزا قادیانی) کو تم نے دیکھ لیا ہے جس کے دیکھنے لیے بہت سے پیغمبروں نے بھی خواہش کی تھی۔“ (اربعین نمبر ۴ ص ۱۳ خزائن ج ۱۷ ص ۴۴۲)

ابو عبیدہ: ہمالیہ سے بڑھ کر جھوٹ ہے۔ اگر ثبوت ہو تو پیش کرد۔ چلو ایک ہی نبی کی خواہش کا ثبوت قرآن اور حدیث سے پیش کرو۔

جھوٹ..... ۹ ”پہلے نبیوں کی کتابوں اور احادیث نبویہ میں لکھا ہے کہ مسیح موعود کے ظہور کے وقت یہ انتشار نورانیت اس حد تک ہوگا کہ عورتوں کو بھی الہام شروع ہو جائے گا اور نابالغ بچے نبوت کریں گے اور عوام الناس روح القدس سے بولیں گے۔“ (ضرورۃ الامام ص ۵ خزائن ج ۱۳ ص ۴۷۵)

ابو عبیدہ: کوئی قادیانی یہ حدیث دکھا دے تو علاوہ عام انعام مقررہ کے مبلغ دس روپے نقد انعام کا مستحق سمجھا جائے گا اور اگر نہ دکھا سکے تو اس سے صرف دوبارہ اسلام قبول کر لینا ہی مطلوب ہے۔

جھوٹ..... ۱۰ ”بات یہ ہے کہ مجدد صاحب سرہندی نے اپنے مکتوبات میں لکھا ہے کہ اگرچہ اس امت کے بعض افراد مکالمہ و مخاطبہ الہیہ سے مخصوص ہیں اور قیامت تک مخصوص رہیں گے لیکن جس شخص کو بکثرت اس مکالمہ و مخاطبہ الہیہ سے مشرف کیا جائے اور بکثرت امور غیبیہ اس پر ظاہر کیے جائیں وہ شخص نبی کہلاتا ہے۔“

(حقیقۃ الوحی ص ۳۹۰ خزائن ج ۲۲ ص ۴۰۶)

ابوعبیدہ: مرزائی دوستو مکتوبات کو میں نے خود پڑھا۔ وہاں محدث لکھا ہے۔ یقیناً اپنی نبوت کے ثبوت میں مجدد صاحب کی پناہ لینے کے لیے افتراء محض سے کام لیا ہے کیونکہ جب محدث ہونے کا دعویٰ تھا اس وقت یہ حوالہ نقل کرتے وقت محدث لکھا کرتے تھے۔ (دیکھو ازالہ اوہام ص ۹۱۵ خزائن ج ۳ ص ۶۰۱، تحفہ بغداد ص ۲۰-۲۱ خزائن ج ۷ ص ۲۸ حاشیہ) کیا اب بھی مرزا قادیانی کی کذب بیانی کا یقین نہیں آئے گا؟

جھوٹ..... ۱۱ ”تفسیر ثنائی میں لکھا ہے کہ ابو ہریرہ فہم قرآن میں ناقص تھا۔“

(ضمیمہ براہین احمدیہ جلد ۵ ص ۲۳۳ خزائن ج ۲۱ ص ۴۱۰)

ابوعبیدہ: جھوٹ بلکہ ذیل جھوٹ ہے چونکہ حضرت ابو ہریرہؓ جلیل القدر صحابی رسول کریم ﷺ نے بہت سی ایسی احادیث بیان فرمائی ہیں جو مرزائی قصر نبوت و مسیحیت میں زلزلہ ڈال دیتی ہیں۔ اس واسطے پبلک کو دھوکہ دینے کے لیے تفسیر ثنائی پر جھوٹ باندھ دیا۔ یا اللہ! قادیانی جماعت کے لوگوں کو دماغ دے اور دماغ میں سمجھ دے تاکہ وہ ایسی صریح اور سفید جھوٹ بولنے والے انسان کو تیرے بھیجے ہوئے انبیاء علیہم السلام بالخصوص حضرت فخر موجودات ﷺ کا بروز کہنا ترک کر دیں۔

جھوٹ..... ۱۲ ”اور یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ حضرت مسیح علیہ السلام کے پرندوں کا پرواز

کرنا قرآن شریف سے ہرگز ثابت نہیں۔“ (ازالہ اوہام ص ۳۰۷ حاشیہ خزائن ج ۳ ص ۲۵۶)

ابوعبیدہ: صریح مخالفت کلام اللہ ہے۔ فیكون طیاراً باذن اللہ کے معنی کسی پہلی جماعت کے عربی محکم ہی سے پوچھ لیے ہوتے تو یہ بہتان خدا پر باندھنے کی نوبت نہ آتی۔ خود مرزا قادیانی فرماتے ہیں۔ ”حضرت مسیح علیہ السلام کی چڑیاں باوجودیکہ معجزہ کے طور پر ان کا پرواز کرنا قرآن کریم سے ثابت ہے۔ مگر پھر بھی مٹی کی مٹی ہی تھیں۔“ (آئینہ کمالات ص ۶۸ خزائن ج ۵ ص ایضاً) اے قادیانی جماعت کے تعلیم یافتہ حضرات کچھ تو خدا کا خوف کرو اور اپنے گریبان میں منہ ڈال کر سوچو کہ اتنا قص اور تضاد کا بھی کوئی

جواب ہے۔ اگر نہیں ہے اور یقیناً نہیں ہے تو پھر قول مرزا نمبر ۲ مندرجہ تمہید ٹریکٹ ہذا کے مطابق مرزا قادیانی کو وہی سمجھو جس کی وہ ہدایت کر رہے ہیں۔

جھوٹ..... ۱۳ ”واذ قال اللہ یا عیسیٰ ابن مریم ائت قلت للناس یہ قصہ وقت نزول آیت زمانہ ماضی کا ایک قصہ تھا نہ کہ زمانہ استقبال کا (یعنی یہ باتیں خدا اور عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان رسول پاک ﷺ سے پہلے ہو چکی تھیں) کیونکہ اذ خاص واسطے ماضی کے آتا ہے۔“ (ازالہ اوہام ص ۶۰۲ خزائن ج ۳ ص ۴۲۵)

ابو عبیدہ: صریح جھوٹ اور اس کا جھوٹ ہونا خود اس طرح بیان فرماتے ہیں: ”اللہ تعالیٰ عیسیٰ علیہ السلام سے یہ باتیں قیامت کے دن کریں گے۔“

(ملخصاً براہین احمدیہ ج ۴ ص ۴۰ خزائن ج ۲۱ ص ۵۱)
اور لکھا ہے ”جس شخص نے کافیہ یا ہدایت الفخو بھی پڑھی ہوگی وہ خوب جانتا ہے کہ ماضی مضارع کے معنوں پر بھی آ جاتی ہے۔“ (ضمیمہ براہین حصہ ۵ ص ۶ خزائن ج ۲۱ ص ۱۵۹)
اب دونوں کا تناقص دور کرتا کسی قادیانی عالم ہی کا کام ہے۔ عقل عامہ تو اس کے سمجھنے سے قاصر ہے۔

جھوٹ..... ۱۴ ”مسلمانوں کو واضح رہے کہ خدا تعالیٰ نے یسوع کی قرآن شریف میں کوئی خبر نہیں دی کہ وہ کون تھا۔“ (ضمیمہ انجام آتھم ص ۹ خزائن ج ۱۱ ص ۲۹۳ حاشیہ)
ابو عبیدہ: حضرات غور کیجئے عیسیٰ علیہ السلام کیا وہی شخصیت نہیں جسے عیسائی یسوع کہتے ہیں۔ کیا نام بدل دینے سے شخصیت بھی بدل جاتی ہے۔ سبحان اللہ۔ یہ عقیدہ بھی جھوٹ محض کا اظہار ہے اور اس کا جھوٹ ہونا بھی خود ہی تسلیم کرتے ہیں گو ان کی امت نہ کرے۔ (چشمہ معرفت ص ۲۱۸ خزائن ج ۲۳ ص ۲۲۷) پر ہے۔ ”اسی وجہ سے خدا تعالیٰ نے یسوع کی پیدائش کی مثال بیان کرنے کے وقت آدم ہی کو پیش کیا ہے۔ جیسا کہ فرماتا ہے ان مثل عیسیٰ عند اللہ کمثل آدم الی آخرہ۔“

جھوٹ..... ۱۵ ”اور ان کی پرانی تاریخوں میں لکھا ہے کہ یہ ایک نبی شاہزادہ ہے جو بلاد شام کی طرف سے آیا تھا جس کو قریباً ۱۹۰۰ء برس آئے ہوئے گزر گئے ہیں۔“ (تحفہ گولڈیہ ص ۹ خزائن ج ۱ ص ۱۰۰)

ابو عبیدہ: اے دنیا کے پڑھے لکھے لوگو! خدا کی قسم مرزا قادیانی کا سیاہ جھوٹ ہے۔ اگر کشمیر کی کسی کتاب میں ایسا لکھا ہوا کوئی قادیانی دوست دکھا دے تو علاوہ انعام

عام کے میں وعدہ کرتا ہوں کہ مبلغ دس روپے اور انعام دوں گا۔

جھوٹ..... ۱۶ ”کتاب سوانح یوز آصف جس کی تالیف کو ہزار سال سے زیادہ ہو گیا ہے۔ اس میں صاف لکھا ہے کہ ایک نبی یوز آصف کے نام سے مشہور تھا اور اس کی کتاب کا نام انجیل تھا۔“ (تحفہ گولڑیہ ص ۹۰۰ خزائن ج ۱ ص ۱۰۰)

ابوعبیدہ: ریمارک وہی ہے جو جھوٹ نمبر ۱۵ میں ہے۔

جھوٹ..... ۱۷ ”حضرت مریم صدیقہ کی قبر زمین شام میں کسی کو معلوم نہیں۔“

(ہقیقۃ الوحی ص ۱۰۱ حاشیہ خزائن ج ۲۲ ص ۱۰۴)

پھر ایک شامی دوست کا خط نقل کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

”حضرت مریم صدیقہ کی قبر بلدہ قدس کے گرجا میں ہے۔“

(اتمام الحجۃ ص ۲۱ کا حاشیہ خزائن ج ۸ ص ۲۹۹)

ابوعبیدہ: دونوں باتیں مرزا بشیر احمد ایم۔ اے کے نزدیک صریح جھوٹ ہیں۔

وہ فرماتے ہیں۔ ”شہر سری نگر محلہ خانپار میں جو دوسری قبر، قبر یوز آصف کے پاس ہے وہ

حضرت مریم علیہا السلام کی ہے۔“ (ریویو آف ریلیجز ج ۱۶ نمبر ۷ ص ۲۵۶ حاشیہ) دیکھا حضرات یا

باپ جھوٹا یا بیٹا۔ ہم تو دونوں کو جھوٹا سمجھتے ہیں آپ جسے چاہیں سمجھ لیں۔

جھوٹ..... ۱۸ ”حضرت عیسیٰ علیہ السلام شراب پیا کرتے تھے۔“

(کشتی نوح ص ۶۵ خزائن ج ۱۹ ص ۷۱ حاشیہ)

ابوعبیدہ: شراب نجس العین ہے۔ کوئی آدمی شراب پینے والا نبی نہیں ہو سکتا۔

قرآن اور حدیث سے ثبوت دو گے تو مبلغ انچ روپے انعام ملے گا۔ یہ بھی جھوٹ ہے

کہ انجیل کی رو سے شراب حلال تھی جو آدمی متاثرہ پر اس نجس العین کا حلال ہونا ثابت

کردے پانچ روپے مزید انعام لے۔

جھوٹ..... ۱۹ ”سچا خدا وہی ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا۔“

(دافع البلاء ص ۱۱ خزائن ج ۱۸ ص ۲۳۱)

”نبی کا نام پانے کے لیے میں ہی مخصوص کیا گیا ہیں۔“

(ہقیقۃ الوحی ص ۳۹۱ خزائن ج ۲۲ ص ۳۰۶)

”ہمارا دعویٰ ہے کہ ہم نبی اور رسول ہیں۔“

(اخبار بدر مارچ ۱۹۰۸ء ملفوظات ج ۱ ص ۱۲۷)

ابوعبیدہ: نبوت کا دعویٰ بالکل جھوٹا ہے۔ چنانچہ خود مرزا قادیانی نے مدعی نبوت کے جھوٹ پر اپنے زمانہ اسلام میں مہر تصدیق اس طرح لگا دی تھی۔ ”میں سیدنا و مولانا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ ختم المرسلین کے بعد کسی دوسرے مدعی نبوت اور رسالت کو کاذب اور کافر جانتا ہوں۔ میرا یقین ہے کہ وحی رسالت حضرت آدم صلی اللہ سے شروع ہوئی اور جناب رسول اللہ محمد مصطفیٰ ﷺ پر ختم ہو گئی۔“

(تبلیغ رسالت حصہ دوم ص ۲۰-۲۱ مجموعہ اشتہارات ج ۱ ص ۲۳۰)

جھوٹ..... ۲۰۔ ”کوئی شخص اہل لغت اور اہل زبان سے پہلی رات کے چاند پر قمر کا لفظ اطلاق نہیں کرتا بلکہ وہ تین رات تک ہلال کے نام سے موسوم ہوتا ہے۔“

(ضمیمہ انجام آتھم ص ۳۷ خزائن ج ۱۱ ص ۳۳۱)

ابوعبیدہ: حضرات! مرزا قادیانی یا تو صریح اپنی مطلب برابری کے لیے جھوٹ بول رہے ہیں یا عاجز کو معلوم نہیں کہ لغت کس جانور کا نام ہے۔ چھوٹے چھوٹے طالب علم بھی جانتے ہیں کہ قمر چاند کا ذاتی نام ہے اور ہلال اور بدر اسی کے صفتی نام ہیں۔ چنانچہ تاج العروس لغت کی مشہور کتاب میں لکھا ہے۔ الہلال غرة القمر وہی اول لیلة (یعنی ہلال قمر کی پہلی رات ہے) قرآن شریف میں بھی ہلال کو قمر لکھا گیا ہے۔ خود مرزا قادیانی کے صاحبزادے اور خلیفہ مرزا محمود قادیانی اخبار الفضل ۱۷ جولائی ۱۹۲۸ء میں لکھتے ہیں۔ ”قمر ہلال نہیں ہوتا مگر ہلال ضرور قمر ہوتا ہے۔ کیونکہ (قمر) چاند کا عام نام ہے خواہ چاند پہلے دن کا ہو یا دوسرے دن کا یا تیسرے دن کا۔“ دیکھا حضرات! مرزا قادیانی کس شان اور رعب سے جھوٹ بول کر مطلب نکالا کرتے تھے۔

جھوٹ..... ۲۱۔ ”اور حدیثوں سے ثابت ہے کہ اس مسیح موعود کی تیرہویں صدی میں پیدا ہوئی اور چودھویں صدی میں اس کا ظہور ہوگا۔“

(ریویو جلد ۲ نمبر ۱۱-۱۲ باب ماہ نومبر و دسمبر ۱۹۰۳ء ص ۳۳۷)

ابوعبیدہ: صریح بہتان ہے۔ افتراء ہے۔ تمام قادیانی علماء مل کر زور لگائیں کہیں کوئی صحیح حدیث اس مضمون کی نہیں دکھا سکیں گے۔

جھوٹ..... ۲۲۔ ”کر مہائے تو کرد مارا گستاخ۔ تیری بخششوں نے ہم کو گستاخ کر دیا۔“

(براہین احمدیہ ص ۵۵۶ خزائن ج ۱ ص ۶۶۲ حاشیہ در حاشیہ)

ابوعبیدہ: یہ الہام بالکل جھوٹا ہے۔ چنانچہ میں اپنی تائید میں موجودہ خلیفہ کا اس

الہام پر تبصرہ عرض کرتا ہوں۔ دیکھو الفضل ۲۰-۲۳ جنوری ۱۹۱۷ء فرماتے ہیں۔ ”نادان ہے وہ شخص جس نے کہا ”کرہائے تو کردار گستاخ“ کیونکہ خدا کے فضل انسان کو گستاخ نہیں بنایا کرتے اور سرکش نہیں کر دیا کرتے۔“ (ج ۴ ص ۱۳ نمبر ۵۸-۵۷) ایسا ناظرین! اب جبکہ آپ کے خلیفہ بھی مرزا قادیانی کو نادان کہہ رہے، تم کیوں نہیں ایسا سمجھنے سے عار کرتے ہو۔

جھوٹ..... ۲۳ ”خدا تعالیٰ کا قانون قدرت ہرگز بدل نہیں سکتا۔“

(کرامات الصادقین ص ۱۳ خزائن ج ۷ ص ۱۶۲)

پھر دوسری جگہ ملاحظہ کریں۔ ”خدا اپنے خاص بندوں کے لیے اپنا قانون بھی بدل دیتا ہے۔“ (چشمہ معرفت ص ۹۶ خزائن ج ۲۳ ص ۱۰۴)

ابوسعیدہ: حضرات! اس پر حاشیہ لکھنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ جھوٹ اظہر من الشمس ہے۔

جھوٹ..... ۲۴ و ۲۵ ”بائبل میں یہ بھی لکھا ہے کہ ایک مرتبہ بنی اسرائیل کے چار سو نبی نے ایک بادشاہ کی فتح کی نسبت خبر دی تھی اور وہ غلط نکلی۔ مگر اس عاجز کی کسی پیشگوئی میں کوئی الہامی غلطی نہیں۔“

(اشہار حقانی تقریر بردفات بشیر تبلیغ رسالت حصہ اول ص ۱۲۷ مجموعہ اشتہارات ج ۱ ص ۱۶۹)

ابوسعیدہ: بائبل کا حوالہ دیکھیں وہاں اگر لکھا ہو کہ وہ چار سو نبی انبیاء بنی اسرائیل تھے تو مرزا قادیانی کا یہ جھوٹ غلط اور اگر وہاں لکھا ہو کہ وہ فعل بت کے پجاری تھے جنہیں لوگ (بت پرست) نبی کہتے تھے اور ان بت پرستوں کی پیشگوئی غلط نکلی اور خدا کے رسول میکایا کی پیشگوئی کے مطابق بادشاہ کو شکست ہوئی تو پھر صرف اتنا تو کرو کہ اس قدر جھوٹوں کا طومار باندھنے والے سے برأت کا اظہار کر دو اور بس۔ دیکھا حضرات اپنی پیشگوئی غلط نکلنے پر اپنا جھوٹ ہونا تسلیم نہیں کرتے بلکہ تورات پر افتراء کیا۔ پھر فرماتے ہیں کہ اس عاجز کی کسی پیشگوئی میں کوئی الہام غلطی نہیں۔ مرزا قادیانی خدا کا خوف کرو اور بتاؤ کہ مندرجہ ذیل پیشگوئیاں جو الہامی تھیں پوری ہوئیں۔ ۱..... کیا مولوی محمد حسین بنالوی نے مطابق پیشگوئی آپ کی بیعت کی؟ ہرگز نہیں۔ ۲..... کیا ڈاکٹر عبدالحکیم پٹیلوی مطابق پیشگوئی کیا آپ کے سامنے ہلاک ہوا؟ ۳..... کیا محمدی بیگم منکوحہ آسمانی آپ کے نکاح میں آئی؟ ہرگز نہیں۔ ۴..... کیا اسی طرح کی تمام پیشگوئیاں غلط نہیں؟

جھوٹ..... ۲۶ ”اور یہ بھی یاد رہے کہ قرآن شریف میں بلکہ توریت کے بعض صحیفوں میں بھی یہ خبر موجود ہے کہ مسیح موعود کے وقت طاعون پڑے گی۔“

(کشتی نوح ص ۵ خزائن ج ۱۹ ص ۵)

ابو عبیدہ: اے قادیانی دوستو! اگر قرآن شریف میں ایسا لکھا ہوا دکھا دو تو میں تروید مرزائیت چھوڑ دوں گا اور اگر صریح جھوٹ ہو یا کسی لفظ کے معنی (مثل گندم بمعنی گڑ) خواہ مخواہ تادیل کر لو۔ تو پھر اتنا تو کرو کہ اس جھوٹ کے عوض صرف دس مرزائی مسلمان ہو جاؤ۔

جھوٹ..... ۲۷ ”اگر قرآن نے میرا نام ابن مریم نہیں رکھا تو میں جھوٹا ہوں۔“

(تحفۃ الندوہ ص ۵ خزائن ج ۱۹ ص ۹۸)

ابو عبیدہ: آئیے حضرات! مرزا قادیانی کا نام قرآن شریف میں ابن مریم دکھاؤ ورنہ ایسے صریح جھوٹ کے بولنے والے کو نبی کہنا تو چھوڑ دو۔ جھوٹا آدمی تو پکا مسلمان بھی نہیں ہو سکتا۔

جھوٹ..... ۲۸ ”عنقریب وہ زمانہ آنے والا ہے کہ تم نظر اٹھا کر دیکھو گے کہ کوئی

ہندو دکھائی دے۔ مگر ان پڑھوں لکھوں میں سے ایک ہندو بھی تمہیں دکھائی نہ دے گا۔“

(ازالہ اوہام ص ۳۲ خزائن ج ۳ ص ۱۱۹)

ابو عبیدہ: اے قادیانی دوستو اس کی اور اس میں کی عنقریب کی تادیل کیا کرو گے۔ کیا اب ہندوستان میں کوئی کافر نہیں۔ ہندو مسلمان کیا ہوتے بلکہ کئی مسلمان اچھے بھلے خدا اور اس کے رسول کے ماننے والے مرزا قادیانی کی نبوت کی بھینٹ چڑھ گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

جھوٹ..... ۲۹ ”آحضرت علیؑ کو معراج اس جسم کثیف کے ساتھ نہیں تھا بلکہ وہ

نہایت اعلیٰ درجہ کا کشف تھا..... اس قسم کے کشفوں میں خود مؤلف (جناب مرزا قادیانی) بھی صاحب تجربہ ہے۔“

(ازالہ اوہام ص ۴۷ کا حاشیہ خزائن ج ۳ ص ۱۲۶)

ابو عبیدہ: صریح جھوٹ ہے۔ خلاف قرآن حدیث اور خلاف اجماع امت اور اس کا جھوٹ ہونا خود اس طرح تسلیم کرتے ہیں۔ ازالہ ”آحضرت کے رفع جسمی کے بارہ میں یعنی اس بارہ میں کہ وہ جسم کے ساتھ شب معراج آسمان کی طرف اٹھالیے گئے تھے۔ تقریباً تمام صحابہ کا یہی اعتقاد تھا۔“ (ازالہ اوہام ص ۲۸۹ خزائن ج ۳ ص ۲۴۷) کیوں

احمدی دوستو تمام صحابہ کو جھوٹا کہو گے یا ایک مرزا قادیانی کو؟

جھوٹ..... ۳۰ ”حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قبر بلدۂ قدس کے گرجا میں ہے اور اب تک موجود ہے اور اس پر ایک گرجا بنا ہوا ہے اور وہ گرجا تمام گرجاؤں سے بڑا ہے اس کے اندر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قبر ہے۔“ (اتمام الحجۃ ص ۲۱ خزائن ج ۸ ص ۲۹۹)

ابوعبیدہ: اے قادیانی کہلانے والے سمجھ دار طبقہ کے لوگو! اس کے جھوٹا ہونے میں تمہیں شک ہو تو لوجس کی خاطر تم اس پر شک کرتے ہو اس سے کم از کم اس بیان کے جھوٹا ہونے پر مہر تصدیق میں لگوا دیتا ہوں۔ (دیکھو ایام الصلح ص ۱۱۸ خزائن ج ۱۳ ص ۳۵۶) ”مسح کی قبر محلہ خانپار شہر سری نگر میں ہے۔“

اب بتلائیے کیا جھوٹا آدمی (نہیں بلکہ جھوٹوں کی کان) بھی انسانیت اور مسلمانی کا دعویٰ کر سکتا ہے۔ اب بھی اگر تمہاری عقیدت میں فرق نہ آئے تو شاباش تمہاری مستقل مزاجی کے۔

جھوٹ..... ۳۱ ”حضرت مریم صدیقہ کا اپنے منسوب (جس سے ناطہ یا نسبت ہو) یوسف کے ساتھ پھرنا اس اسرائیلی رسم پر پختہ شہادت ہے۔“ (ایام الصلح ص ۶۶ خزائن ج ۱۳ ص ۳۰۰ حاشیہ)

ابوعبیدہ: دیکھئے حضرات! یہاں کس زور سے منسوب اور ناطہ ہونے کا اقرار ہے۔ پھر خود ہی ریویو آف ریلیجنز جلد اول ص ۱۵۷ نمبر ۴ بابت اپریل ۱۹۰۲ء پر لکھتے ہیں۔ ”یہ جو انجیلوں میں لکھا ہے کہ گویا مریم صدیقہ کا معمولی طور پر جیسا کہ دنیا جہاں میں دستور ہے۔ یوسف نجاد سے ناطہ ہوا تھا یہ بالکل دروغ اور بناوٹ ہے۔“

بتلائیے صاحبان! اب بھی تم لوگ مرزا قادیانی کا دامن چھوڑ کر سرکار دو عالم ﷺ سے تعلق نہ جوڑو گے؟ خدا توفیق دے۔

جھوٹ..... ۳۲ ”میں اپنے مخالفوں کو یقیناً کہتا ہوں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام امتی ہرگز نہیں۔“ (ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ ۵ ص ۱۹۲ خزائن ج ۲۱ ص ۳۶۴)

ابوعبیدہ: یہاں اعلان کرتے ہیں کہ وہ امتی نہیں۔ ازالہ ص ۲۶۵ خزائن ج ۳ ص ۳۳۶ پر فرماتے ہیں۔ ”یہ ظاہر ہے کہ حضرت مسیح ابن مریم اسی امت کے شمار میں آ گئے ہیں۔“ ہے کوئی قادیانی یا لاہوری جو اس معمر کو حل کرے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام امتی بھی ہیں اور امتی نہیں بھی ہیں۔

جھوٹ..... ۳۳ ”کوئی نبی دنیا میں ایسا نہیں گزرا جس نے اپنی پیشگوئی کے معنی کرنے میں کبھی غلطی نہ کھائی ہو۔“ (ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ ۵ ص ۸۶ خزائن ج ۲۱ ص ۲۳۷)

ابوعبیدہ: اے مرزا قادیانی کے جان نثارو کچھ تو خوف کرو کیا نبی تمہارے خیال میں کلہم غبی ہی ہوتے ہیں کہ اپنے الہام کو ہی نہیں سمجھتے۔ انسان دوسروں کو بھی اپنے اوپر قیاس کرتا ہے۔ نبی خطا سے پاک ہوتا ہے۔ کیا قرآن یا حدیث سے مرزا قادیانی کے اس دعویٰ کو صحیح ثابت کر سکتے ہو؟

جھوٹ..... ۳۴ ”بعض پیشگوئیوں کی نسبت آنحضرت ﷺ نے خود اقرار کیا ہے کہ میں نے ان کی اصلیت سمجھنے میں غلطی کھائی۔“ (ازالہ ص ۴۰۰ خزائن ج ۳ ص ۳۰۷)

ابوعبیدہ: اے قادیانی جماعت کے بزرگو! پڑھو انا للہ وانا الیہ راجعون جس کی شان خود خدا نے یہ بیان فرمائی ہو۔ وما یبطق عن الہوی ان هو الا وحی یوحی وہ پیشگوئیوں کو نہ سمجھ سکیں۔ یہ صریح بہتان ہے۔ افتراء ہے۔ نہیں تو اس مضمون کی کوئی صحیح حدیث دکھاؤ۔

جھوٹ..... ۳۵ ”تمام نبیوں نے ابتداء سے آج تک میرے لیے خبریں دی ہیں۔“ (تذکرۃ الشہادتین ص ۶۲ خزائن ج ۲۰ ص ۶۳)

ابوعبیدہ: چلیے حضرات کسی نبی کی کتاب سے مرزا قادیانی کے آنے کی خبر نکال دو تو مبلغ دس روپے نقد انعام دوں گا۔

جھوٹ..... ۳۶ ”علم نحو میں صریح یہ قاعدہ مانا گیا ہے کہ تونی کے لفظ ہیں۔ جہاں خدا فاعل اور انسان مفعول بہ ہو ہمیشہ اس جگہ تونی کے معنی مارنے اور روح قبض کرنے کے آتے ہیں۔“ (تحفہ گولڑیہ ص ۴۵ خزائن ج ۱۷ ص ۱۶۲)

ابوعبیدہ: افسوس کوئی صاحب علم قادیانی یا لاہوری نہیں پوچھتا کہ حضرت جی یہ قاعدہ کہاں لکھا ہے؟ مرزا قادیانی کا یہ سفید نہیں بلکہ سیاہ جھوٹ ہے۔

جھوٹ..... ۳۷ ”یہ کتاب (براہین احمدیہ) تین سو محکم اور قوی دلائل حقیقت اسلام اور اصول اسلام پر مشتمل ہے۔“ (براہین احمدیہ جلد ۲ ص ۱۳۶ خزائن ج ۱ ص ۱۲۹)

”ہم نے صد ہا طرح کا فتور اور فساد دیکھ کر کتاب براہین احمدیہ کو تالیف کیا تھا اور کتاب موصوف میں تین سو مضبوط اور محکم عقلی دلیل سے صداقت اسلام کوئی الحقیقت آفتاب سے بھی

زیادہ تر روشن دکھلایا گیا۔“

(برائین احمدیہ ج ۲ ص ۲ ب خزان ج ۱ ص ۶۲)

ابوعبیدہ: حضرات برائین احمدیہ شائع ہو چکی ہے اس میں تین سو کی بجائے صرف ۱۰ دلیلیں بھی اگر دکھا دو تو تین صد روپیہ انعام پاؤ ورنہ توبہ کرو۔ مرزا قادیانی کے پیچھے لگنے سے تمہارا مطلب اگر کوئی دنیوی نہ تھا تو پھر ایسے جھوٹ بولنے والے سے کنارہ پکڑو۔

جھوٹ..... ۳۸ ”واعطیت صفة الاحیاء والافناء۔“

(خطبہ الہامیہ ص ۵۶ خزان ج ۱ ص ۱۶ ایضاً)

”یعنی مجھے مردوں کو زندہ کرنے اور زندوں کو مارنے کی طاقت دی گئی ہے۔“
ابوعبیدہ: حضرات! کون بیوقوف ہے جو اس دعویٰ کو مراق کا نتیجہ نہ سمجھے گا۔
مرزا قادیانی نے کس مردے کو زندہ کیا اور کس زندہ کو مردہ کیا؟ ایک سلطان محمد کو فنا کر کے اپنی منکوحہ آسمانی بھی واپس نہ لاسکے؟ فافہموا ایہا الناظرین۔

جھوٹ..... ۳۹ ”بنی اسرائیل میں اگرچہ بہت سے نبی آئے مگر ان کی نبوت موسیٰ کی پیروی کا نتیجہ نہ تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیروی کا اس میں ذرہ بھی دخل نہ تھا۔“

(ہجۃ الوحی ص ۹۷ کا حاشیہ خزان ج ۲ ص ۱۰۰)

ابوعبیدہ: دیکھئے حضرات! کس زور سے ثابت کر رہے ہیں کہ اگلے نبیوں کی نبوت موسیٰ علیہ السلام کی پیروی کا نتیجہ نہ تھا۔ حالانکہ یہ بالکل جھوٹ ہے۔ دروغ گورا حافظہ نپشد۔ خود الحکم ۲۳ نومبر ۱۹۰۲ء ص ۵ پر لکھتے ہیں۔ ”حضرت موسیٰ علیہ السلام کے اتباع سے ان کی امت میں ہزاروں نبی آئے۔“

جھوٹ..... ۴۰ ”صاحب نبوت تامہ ہرگز امتی نہیں ہو سکتا اور جو شخص کامل طور پر رسول اللہ کہلاتا ہے اس کا کامل طور پر دوسرے نبی کا مطیع اور امتی ہو جانا نصوص قرآنیہ اور حدیثیہ کی رو سے بالکل ممتنع ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وما ارسلنا من رسول الا لیطاع باذن اللہ۔“

(ازالہ حصہ ۲ ص ۵۶۹ خزان ج ۳ ص ۴۰۷)

ابوعبیدہ: مرزا قادیانی کا جھوٹا محض ہونا ان کے اپنے فرزند کی زبان سے سنو۔
”بعض نادان کہہ دیا کرتے ہیں کہ ایک نبی دوسرے نبی کا مطیع نہیں ہو سکتا اور اس کی دلیل یہ دیتے وما ارسلنا من رسول الا آخرہ لیکن یہ سب قلت تدبر ہے۔“

(حقیقت النبوت ص ۱۵۵)

جھوٹ..... ۴۱ ”خدا نے فرمایا کہ میں اس عورت (محمدی بیگم) کو اس کے نکاح کے

بعد واپس لاؤں گا اور تجھے دوں گا اور میری تقدیر کبھی نہیں بدلے گی اور میرے آگے کوئی بات انہونی نہیں اور میں سب روکوں کو اٹھا دوں گا جو اس حکم کے نفاذ سے مانع ہوں۔ اب اس پیشگوئی سے ظاہر ہے کہ وہ کیا کیا کرے گا اور کون کون سی قہری قدرت دکھلائے گا اور کس کس شخص کو روک کی طرح سمجھ کر اس دنیا سے اٹھالے گا۔“

(تبلیغ رسالت حصہ ۳ ص ۱۱۵ مجموعہ اشتہارات ج ۲ ص ۴۳)

ابوعبیدہ: حضرات! مسلمان تو کہتے ہی ہیں کہ یہ تمام الہامات خدا کی طرف سے نہ تھے بلکہ ایجاد مرزا تھے۔ اس کے متعلق مرزا قادیانی کے فرزند و خلیفہ میاں محمود کا فیصلہ سنئے۔ ”اللہ تعالیٰ کا کوئی وعدہ نہیں تھا کہ وہ لڑکی (محمدی بیگم) آپ کے (مرزا قادیانی کے) نکاح میں آئے گی۔ پھر ہرگز یہ نہیں بتایا گیا کہ کوئی روک ڈالے گا تو وہ دور کیا جائے گا۔“

(الفضل ۲ اگست ۱۹۲۳ء ص ۵ ج ۱۲ نمبر ۱۰۱)

احمدی دوستو! اس پر میں کچھ اضافہ نہیں کرنا چاہتا۔ نبی اور نبی زادہ خلیفہ کے الفاظ پڑھو اور اپنا سر پیٹو۔

جھوٹ..... ۴۲ ”سلف صالحین میں سے بہت سے صاحب مکاشفات مسیح کے آنے کا وقت چودھویں صدی کا شروع سال بتلا گئے ہیں۔ چنانچہ شاہ ولی اللہ صاحب کی بھی یہی رائے ہے۔“

ابوعبیدہ: بالکل جھوٹ شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی نے کہیں کسی کتاب میں ایسا نہیں لکھا۔ اگر لکھا ہے تو کوئی صاحب دکھا کر انعام مقررہ وصول کرے۔ ورنہ توبہ کرے مرزا قادیانی کی مریدی سے۔

جھوٹ..... ۴۳ ”قرآن شریف میں عیسیٰ علیہ السلام کے لیے حضور کا لفظ نہیں بولا گیا کیونکہ وہ شراب پیا کرتے تھے اور فاحشہ عورتیں اور رنڈیاں اس کے سر پر عطر ملا کرتی تھیں اور اس کے بدن کو چھوا کرتی تھیں۔“

ابوعبیدہ: دیکھا قادیانی دوستو! آپ کے مرزا قادیانی کے نزدیک خدا کا ایک اولوالعزم نبی بننا اور ساتھ ہی شرابی اور فاحشہ عورتوں کے ساتھ خلط ملط کرنا بھی ممکن ہے۔ مرزا قادیانی کا دعویٰ مثیل مسیح ہونے کا بھی ہے۔ کیا ہم کہہ سکتے ہیں کہ مرزا قادیانی بھی اسی رنگ میں ان کے مثیل تھے جبکہ قرآن نے مرزا قادیانی کی تفسیر کے مطابق عیسیٰ علیہ السلام کا شرابی ہونا بتلا دیا ہے تو مرزا قادیانی مثیل مسیح کا شرابی اور رنڈی باز ہونا تو

فخر کی بات ہوگی۔

جھوٹ..... ۴۴ ”طاعون زدہ علاقہ سے باہر نکلتا ممنوع ہے۔“

(اشہار لنگر خانہ مجموعہ اشتہارات ج ۳ ص ۳۶۷)

”طاعون زدہ علاقہ میں رہنا ممنوع ہے۔“ (دیکھو ریویو ج ۶ نمبر ۹ ص ۳۶۵ ماہ ستمبر ۱۹۰۷ء)

ابوعبیدہ: اے قادیانیت کے علمبردارو کیا کذب اور اختلاف بیانی کوئی اور چیز ہے۔

جھوٹ..... ۴۵ ”قادیان طاعون سے اس لیے محفوظ رکھی گئی کہ خدا کا رسول اور

فرستادہ قادیاں میں تھا بلکہ آج تک جو شخص طاعون زدہ باہر سے قادیان میں آیا وہ بھی

اچھا ہو گیا۔“ (دافع البلاء ص ۵ خزائن ج ۱۸ ص ۲۲۶)

ابوعبیدہ: بتلائیے حضرات! اس عبارت سے صاف ظاہر نہیں کہ قادیان میں نہ

طاعون آئی اور نہ آئے گی لیکن ہوا کیا سنئے اور بالفاظ مرزا قادیانی سنئے۔ ”ایک دفعہ کسی

قدرت شدت سے طاعون قادیان میں ہوئی تھی۔“ (ہیضہ الوسی ص ۲۳۲ خزائن ج ۲۲ ص ۲۳۴)

طاعون کے دنوں میں جبکہ قادیان میں طاعون زدر پر تھا میرا لڑکا شریف احمد بیمار ہوا۔“

(ہیضہ الوسی ص ۸۴ خزائن ج ۲۲ ص ۸۷) بتلائیے جھوٹ میں کسی تاویل کی گنجائش ہے؟

جھوٹ..... ۴۶ ”ہم مکہ میں مریں گے یا مدینہ میں۔“ (تذکرہ ص ۵۹۱)

ابوعبیدہ: دیکھا حضرات! مریدوں کی تسلیاں کس طرح کرتے رہے؟ اور مرے

کہاں؟ لاہور میں اور دفن ہوئے قادیان میں۔

جھوٹ..... ۴۷ ”عیسائیوں نے بہت سے معجزات یسوع علیہ السلام کے لکھے ہیں مگر حق

بات یہ ہے کہ آپ سے کوئی معجزہ نہیں ہوا۔“ (ضمیمہ انجام آقلم ص ۶ کا حاشیہ خزائن ج ۱۱ ص ۲۹۰)

”اور سچ صرف اس قدر ہے کہ یسوع (عیسی علیہ السلام) نے بھی معجزات دکھائے

جیسا کہ نبی دکھاتے ہیں۔“ (ریویو ماہ ستمبر ۱۹۰۲ء ص ۳۳۲ ج ۱ نمبر ۹)

ابوعبیدہ: نوٹ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ جھوٹ ظاہر ہے۔

جھوٹ..... ۴۸ ”طاعون دنیا میں اس لیے آئی کہ خدا کے مسیح موعود سے نہ صرف

انکار کیا گیا بلکہ اس کو دکھ دیا گیا۔“ (ریویو جلد ۱ ص ۲۵۸ نمبر ۶ بابت جون ۱۹۰۲ء)

ابوعبیدہ: سچ فرمائیے قادیانی حضرات! کیا طاعون صرف مرزا قادیانی کے انکار

پر آئی ہے کیا مرزا قادیانی سے پہلے طاعون دنیا میں نہ تھی؟

مرزا قادیانی سے انکار کرنے والے اشد ترین دشمن مولانا ثناء اللہ صاحب، مولانا ابراہیم صاحب، جناب پیر جماعت علی شاہ صاحب، جناب پیر مہر علی شاہ صاحب وغیرہم تو اسی طرح زندہ رہے ہیں۔

جھوٹ..... ۴۹ ”طاعون اس حالت میں فرد ہوگی جبکہ لوگ خدا کے فرستادہ کو قبول کر لیں گے اور کم سے کم یہ کہ شرارت اور ایذا اور بدزبانی سے باز آ جائیں گے۔“
(ریویو جلد ۱ نمبر ۶ بابت جون ۱۹۰۲ء ص ۲۵۸)

ابوعبیدہ: کیوں میرے قادیانی دوستو! کیا اب مرزا قادیانی کے مخالف سب مر گئے یا طاعون ملک سے چلی گئی؟ یا یہ صرف وقتی وبا سے مرزا قادیانی نے فائدہ اٹھا کر اپنی طرف سے جھوٹ بولا۔

جھوٹ..... ۵۰ ”تیسری بات جو اس وحی سے ثابت ہوئی ہے وہ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ بہر حال جب تک کہ طاعون دنیا میں رہے گو ستر برس تک رہے قادیان کو اس کی خوفناک تباہی سے محفوظ رکھے گا کیونکہ یہ اس کے رسول کا تخت گاہ ہے اور یہ تمام امتوں کے لیے نشان ہے۔“
(ریویو جلد ۱ نمبر ۶ بابت جون ۱۹۰۲ء ص ۲۵۹)

ابوعبیدہ: حضرات! آپ مجھ سے بہتر جانتے ہیں کہ قادیان میں طاعون اس قدر زور سے پڑی کہ جناب مرزا قادیانی کو بھی اقرار کرنا پڑا جیسا کہ جھوٹ نمبر ۴۵ سے ظاہر ہے۔ صرف مارچ اور اپریل ۱۹۰۳ء کے دو ماہ میں کل ۲۸۰۰ نفوس میں سے ۳۱۳ طاعون کا شکار ہو گئے۔ باقی آبادی گاؤں چھوڑ کر باہر بھاگ گئی۔ مرزا قادیانی نے بمعہ اہل و عیال اپنے باغ میں ڈیرہ لگا لیا۔ قادیانی سکول بند کر دیا گیا۔ کرسس کے دنوں کا جلسہ بند کر دیا گیا، ہے کوئی قادیانی جو ان کی صداقت سے انکار کر سکے۔

نوٹ: مرزا قادیانی کے جھوٹ اس قدر ہیں کہ وَاللّٰہِ لَم تَاللّٰہِ میں ان کو اچھی طرح نہ تو جمع کر چکا ہوں اور نہ مجھے اس قدر فرصت ہے۔ ورنہ کوئی عالم مرزا قادیانی کی کوئی سی کتاب لے کر بیٹھ جائے۔ کوئی صفحہ جھوٹوں سے خالی نہ پائے گا۔ لگے ہاتھوں مرزا قادیانی کے خدائے قادیان کے جھوٹ بھی مشتبہ نمونہ از خروارے سنتے جاییں۔

جھوٹ..... ۵۱ خدائے مرزا ”انہ اوی القریۃ“ (ریویو ج ۱ ص ۲۵۶ نمبر ۶ بابت جون ۱۹۰۲ء)
خدائے مرزا قادیانی کا ارشاد ملاحظہ ہو۔ قادیان کو طاعون کی تباہی سے بچانے کا وعدہ کر رہے ہیں۔ مگر پورا نہیں کیا۔ خود بھی جھوٹے ٹھہرے اور مرزا قادیانی کو بھی جھوٹا بنایا۔“

جھوٹ.....۵۲ خدائے مرزا ”وپردھا الیک امر من لدنا انا کنا فاعلین۔

زواجکھا۔ الحق من ربک فلا تکونن من الممترین۔ لا تبديل لکلمات اللہ ان ربک فعال لما یرید۔ انا رادوھا الیک“ ”میں محمدی بیگم کو تیری طرف واپس لاؤں گا۔ یہ ہماری طرف سے ہے اور ہم ہی کرنے والے ہیں۔ بعد واپسی کے ہم نے نکاح کر دیا۔ تیرے رب کی طرف سے سچ ہے۔ پس تو شک کرنے والوں میں سے نہ ہو۔ خدا کے کلمے بدلنا نہیں کرتے اور رب جس بات کو چاہتا ہے وہ بالضرور اس کو کر دیتا ہے۔ کوئی نہیں جو اس کو روک سکے۔ ہم اس کو واپس لانے والے ہیں۔“

(انجام آتھم ص ۶۰-۶۱ خزائن ج ۱۱ ص ۶۰)

ابوعبیدہ: حضرات حاشیہ کی ضرورت مطلق نہیں۔ خدائے مرزا کی زبردست بارعب وعدے کے باوجود محمدی بیگم کے ساتھ سلطان محمد آف پٹی نے نکاح کر لیا اور مرزا قادیانی مر گئے مگر سلطان محمد ایسا سخت جان کہ خدائے مرزا بھی اسے نہ مار سکا۔

جھوٹ.....۵۳ خدائے مرزا ”میں دشمن (ڈاکٹر عبدالحکیم پٹیلوی) جو کہتا ہے کہ

جولائی ۱۹۰۷ء سے چودہ ماہ تک تیری عمر بے دن رہ گئے ہیں۔ میں ان سب کو جھوٹا کروں گا اور تیری عمر کو بڑھا دوں گا تا معلوم ہو کہ میں خدا ہوں اور ہر ایک امر میرے اختیار میں ہے۔“

ابوعبیدہ: فرمائیے اے قادیانی کے علم بردارو۔ خدائے مرزا نے اپنے وعدے کے مطابق ڈاکٹر عبدالحکیم خان پٹیلوی کو جھوٹا کیا۔ مرزا قادیانی کو عمر لمبی عطا کی؟ ہرگز نہیں بلکہ مرزا قادیانی ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء کو بمرض ہیضہ لاہور چل بسے اور ڈاکٹر عبدالحکیم ۱۹۲۲ء کو فوت ہوئے۔

جھوٹ.....۵۴ خدائے مرزا ”خدا تعالیٰ نے مجھے صریح لفظوں میں اطلاع دی

کہ تیری عمر اسی برس کی ہوگی یا پانچ چھ سال کم یا پانچ چھ سال زیادہ۔“

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ ۵ ص ۹۷ خزائن ج ۲۱ ص ۲۵۸)

ابوعبیدہ: دیکھا حضرات! خدائے مرزا کی غیب دانی کی کہ عمر مرزا کے متعلق کیسے عجیب تخمینہ سے پیشگوئی کی ہے اور وہ بھی غلط کیونکہ مرزا قادیانی کی پیدائش ۱۸۳۰ء اور وفات ۱۹۰۸ء پس عمر مرزا ۱۹۰۸ء-۱۸۳۰-۲۸ سال ہوئی۔

”میری عمر اس وقت ۱۹۰۷ء میں قریباً ۲۸ سال ہے۔“

(ہفتہ الوئی ص ۲۰۰ خزائن ج ۲۲ ص ۲۰۹ حاشیہ)

پس عمر مرزا ۱۹۰۸ء میں ۶۹ سال۔

”میری پیدائش ۱۸۳۹ء، ۱۸۴۰ء میں سکھوں کے آخری وقت میں ہوئی۔“
(کتاب البریہ ص ۱۵۹ خزائن ج ۱۳ ص ۱۷۷ حاشیہ)

اس حساب سے عمر مرزا ۱۹۰۸ء، ۱۸۴۰ء۔ ۶۸ سال

قادیانی دوستو! یا مرزا قادیانی جھوٹے یا ان کا خدا جھوٹا یا دونوں جھوٹے؟

اظہار حقیقت

حضرات! قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے هل انبکم علی من تنزل الشیاطین (اشعراء ۲۲۱) یعنی اے لوگو ہم تم کو بتائیں کہ شیطان کن لوگوں پر نازل ہوتے ہیں۔ یعنی شیطانی وحی کن لوگوں کو ہوتی ہے۔ تنزل علی کل افاک اثیم (اشعراء ۲۲۲) شیطان اترتے ہیں سخت گنہگار جھوٹے پر یعنی جھوٹے گناہگار لوگوں کو شیطانی وحی ہوتی ہے۔ اب میں فیصلہ آپ کی ضمیر پر چھوڑتا ہوں کہ جس شخص کے پچاس جھوٹ آپ نے ملاحظہ فرمائے اور جس کے خدا کے جھوٹ آپ نے پڑھے ایسے شخص پر شیطانی وحی کس قدر لازم ہے۔ جو شخص دنیا میں کسی آدمی کے پچاس اس قدر جھوٹ دکھا دے وہ بھی دس روپے انعام کا مستحق سمجھا جائے گا۔ میں کہتا ہوں کہ صاحب بصیرت کے لیے خود خدا نے مرزا قادیانی کا جھوٹا ہونا صاف صاف بیان فرما دیا ہے۔ تنزل علی کل افاک اثیم کے اعداد بحساب ابجد ٹھیک ۱۳۰۰ بنتے ہیں۔ غلام احمد قادیانی کے اعداد بھی پورے ۱۳۰۰۔

(ازالہ ادہام ص ۱۸۵ خزائن ج ۳ ص ۱۹۰)

اور مرزا قادیانی نے دعویٰ مجددیت بھی پورے ۱۳۰۰ میں کیا۔ اب بتائیے اس سے بڑھ کر مرزا قادیانی کے کذاب اور دجال ہونے کا ثبوت آپ کو کیا چاہیے۔ رسول پاک ﷺ نے ایسے مدعیان نبوت کے حق میں فرمایا تھا۔ سیکون فی امتی کذابون ثلاثون کلہم یزعم انہ نبی اللہ وانا خاتم النبیین لا نبی بعدی (مکتوۃ ص ۳۶۵ باب اٹھن) میری امت میں تیس زبردست دھوکہ دینے والے زبردست جھوٹ بولنے والے ہوں گے ان میں سے ہر ایک یہی خیال کرے گا کہ وہ اللہ کا نبی ہے۔ حالانکہ میں نبیوں کو ختم کرنے والا ہوں۔ میرے بعد کوئی نبی پیدا نہیں ہوگا۔ خود مرزا قادیانی لکھتے ہیں۔

”شیطانی الہامات ہونا حق ہے اور بعض ناتمام سالک لوگوں کو ہوا کرتے ہیں اور جو شخص اس سے انکار کرے وہ قرآن شریف کی مخالفت کرتا ہے کیونکہ قرآن شریف کے بیان سے شیطانی الہامات ثابت ہیں۔“ (ضرورت الامام ص ۱۳ خزائن ج ۱۳ ص ۲۸۳)

اعلان انعام

باوجود اس قدر اتمام حجت کے اگر پھر بھی کوئی شخص مرزا قادیانی کو سچا سمجھنے پر مصر ہو تو اس پر اپنے نبی کی صداقت کے ثبوت کے لیے تیار ہو جانا چاہیے۔ اس طرح نہ صرف وہ اپنے خیال میں دینی کام کرے گا بلکہ میں اعلان کرتا ہوں کہ فی جھوٹ غلط ثابت کرنے پر مبلغ دس روپے انعام دوں گا بشرطیکہ فی جھوٹ فی الواقع جھوٹ ثابت ہونے پر ایک ایک قادیانی توبہ کرتا جائے۔

طریق فیصلہ

کوئی قادیانی یا لاہوری اس کا جواب شائع کرے۔ ایک کاپی مجھے دے دے۔ میں اس کا جواب لکھوں۔ پھر تینوں مضمون کسی مسلمہ منصف کو دیے جائیں مگر میں بیاگ دہل اعلان کرتا ہوں کہ کوئی قادیانی مرزا قادیانی کے جھوٹوں کے سچا ثابت کرنے کا نام بھی نہ لے گا جو شخص کسی قادیانی کو مقابلے پر لانے میں کامیاب ہو جائے اس کو ایک کلاہ اور لنگی پشاورى انعام پیش کیا جائے گا۔ وما توفیقی الا باللہ۔

داعی الی الخیر

ابوعبیدہ نظام الدین عفی عنہ

سائنس ماسٹر اسلامیہ ہائی سکول کوہاٹ